بسم الله الرحمن الرحیم

۳

مجتمع آموزش عالی فقه

سرشناسه: مهدی‌زاده، حسین، ۱۳۳۶

عنوان قراردادی: آیین عقل‌ورزی: پژوهشی در باب جایگاه عقل در تربیت از دیدگاه امام کاظم ؑ در روایت هشام‌بن‌حکم .اردو

عنوان و نام پدیدآور: قانون عقل و وحی مولف حسین مهدی‌زاده؛ مترجم اخلاق حسین.

مشخصات نشر: قم: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ، ۱۳۹۲.

فروست: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ؛ ۱۳۳.
مجتمع آموزش عالی فقه؛ ۳.

شابک: ۴-۷۹۰-۱۹۵-۹۶۴-۹۷۸

وضعیت فهرست نویسی: فیپا

یادداشت: اردو.

موضوع: موسی‌بن جعفر ؑ، امام هفتم، ۱۲۸ - ۱۸۳ق.-- نظریه درباره عقل

موضوع: عقل (اسلام)/ اخلاق اسلامی/ تربیت اخلاقی

شناسه افزوده: حسین، اخلاق، ۱۹۷۹، مترجم

شناسه افزوده: جامعة المصطفی ﷺ العالمیة.
مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

رده بندی کنگره: BP ۲۱۶/۱۵/م۹آ۹۰۴۶ ۱۳۹۲

رده بندی دیویی: ۲۹۷/۴۲

شماره کتابشناسی ملی: ۳۴۱۲۹۱۹

قانون عقل و وحی

حسین مهدی‌زاده

مترجم

اخلاق حسین

مرکز بین‌المللی
ترجمه و نشر المصطفی ﷺ

قانون عقل و وحی
مؤلف: حسین مهدی‌زاده
مترجم: اخلاق حسین
چاپ اول: ۱۳۹۲ش / ۱۴۳۵ق
ناشر: مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ
● **چاپ:** نارنجستان ● **قیمت:** ۱۵۵۰۰۰ ریال ● **شمارگان:** ۳۰۰

جمله حقوق بحق ناشر محفوظ هی

● قم، چهارراه شهدا، خیابان معلم غربی(حجتیه)، نبش کوچه ۱۸. تلفکس: ۹_۳۷۸۳۹۳۰۵_۰۲۵
● قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۰۲۵_۳۲۱۳۳۱۰۶ _ فکس: ۰۲۵_۳۲۱۳۳۱۴۶
● تهران، خیابان انقلاب، بین خیابان وصال شیرازی و قدس، نبش کوچه اسکو، پلاک ۱۰۰۳. تلفن: ۰۲۱_۶۶۹۷۸۹۲۰
● مشهد، خیابان امام رضاؑ، خیابان دانش شرقی، بین دانش ۱۵ و ۱۷. تلفن: ۰۵۱۱_۸۵۴۳۰۵۹
pub.miu.ac.ir miup@pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتابچہ کی ترتیب وتألیف میں یاری فرمائی ہے

● **مدیر انتشارات:** محمدسعید پناهی
● **معاونت تولید:** تورج روحانی
● **ناظر تولید:** جعفر قاسمی ابهری
● **ناظر فنی:** محمدباقر شکری
● **ناظر چاپ:** نعمت‌الله یزدانی
● **ناظر گرافیک:** مسعود مهدوی
● **آماده ساز:** سید مهدی عمادی مجد
● **صفحه‌آرا:** سید مهدی عمادی مجد
● **نظارت محتوایی:** رجب علی حیدری

عرض ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾ والصَّلوةُ والسَّلام عَلی النَّبی الأمین مُحَمد وَآله الهُدَاة المَهدِیینَ وَ عِترَته المُنتَجِبین وَاللَّعنةُ عَلی اَعدَاء الدین إلی قِیَامِ یَومِ الدین.

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز ''حوزہ علمیہ '' گذشتہ چودہ سو سال کے دوران اپنے بنیادی علوم جیسے فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اوراپنے ضمنی علوم جیسے رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہوا ہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل ویلیج ''Global village'' بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً علوم انسانی سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کو اپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ و مشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔

کیونکہ مملکت کا نظام چلانے کے لئے ہر جگہ اور ہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات

اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کو ہر طرح کے فکری اور تربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینی اور مقام معظم رہبری حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلام کے علوم و معارف کی نشر و اشاعت کے لئے مرکز بین المللی ترجمہ و نشر المصطفیٰ ﷺ کی بنیاد رکھی ہے۔

فاضل محترم آقای حسین مہدی زادہ کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام دوست و احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک تھے بالخصوص حجۃ الاسلام اخلاق حسین کے شکر گذار ہیں جنھوں نے اس کتاب کو اردو کے ترجمہ سے آراستہ کیا ہے، خداوند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل و معرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

مرکز بین المللی

ترجمہ و نشر المصطفیٰ ﷺ

فہرست

دیباچہ ۱۱

مغرب میں عقل و وحی اور ان دونوں کے جلوے و آثار ۱۲

پہلی فصل: کلیات کتاب ۱۷

۱۔ امام موسی کاظم علیہ السلام کی علمی زندگی پر ایک نظر ۱۷

۲۔ ہشام بن حکم کی علمی زندگی پر ایک نظر ۱۹

۳۔ ہشام کی روایت حدیث کی کتابوں میں اور اس کے خصوصیات ۲۲

۴۔ ہشام کی روایت کا اعتبار ۲۳

۵۔ روایت ہشام کا متن (عبارت) ۲۷

۶۔ ہشام کی روایت کے پیراگراف کی توضیح ۳۵

دوسری فصل: مفہوم شناسی ۴۷

۱۔ عقل کا مفہوم ۴۷

۲۔ تربیت کا مفہوم ۱۱۴

آخری پیغمبر اور ائمہ اطہار کے دستورات اور تعلیمات پر عمل ۱۴۴

مقام قرب خداوندی تک پہونچنے کے لئے اللہ کی عبادت ۱۴۵

تیسری فصل: دینی عبارت میں عقل کے استعمال کے عناصر ۱۴۹

۱۔ تربیت کے اصول، مبانی، روشوں، رابطہ اور مفہوم کے بارے میں سرسری جائزہ ۱۵۰

۲۔ ''علم نافع'' دینی تعبیر میں عقل کے استعمال کا اصلی عنصر ۱۵۹
۳۔ '' عمل صالح'' دینی تعبیر میں عقل کے استعمال کا فرعی عنصر ۱۶۵
۴۔ عقل کے استعمال میں ''علم نافع '' اور ''عمل صالح'' جیسے دو عنصر کے ایک دوسرے سے اٹوٹ رشتہ کی ترکیب پر ایک نظر ۱۶۹
۵۔ علم اور عمل کی مطابقت، دینی اصطلاح میں عاقل انسان کی شخصیت کا باعث ۱۷۵

چوتھی فصل: دینی اصطلاح میں عقل کے نتائج ۱۷۹
اسلامی تربیت کا مفہوم ۱۷۹

پانچویں فصل: ''تعلیم و حکمت'' اور ''تزکیہ'' ۲۰۳
تربیت کے دو بنیادی طریقے ۲۰۳

چھٹی فصل: اسلام کی روشنی میں انسان کے مکارم اخلاق کا موازنہ اور دینی اصطلاح میں عاقل انسان ۲۵۳
۱۔ مومن اور متقی انسان، اسلام کا پسندیدہ انسان ۲۵۳
۲۔ مومن اور متقی انسان کے اخلاقی مکارم ۲۶۳
عاقل انسان کے مکارم دینی اصطلاح میں ۲۶۷

ساتویں فصل: تحقیقی نتائج اور تجاویز ۲۷۳
۱۔ تحقیقی نتائج ۲۷۳
۲۔ تجاویز ۲۸۶

کتابنامہ ۲۹۷
معرفی برخی منابع دیگر در باب عقل و عقل در تعبیر دینی بہ پژوہشگران ۳۰۳

عبد السلام بن صالح الهروی قال: سمعت ابا الحسن الرضا یقول: رحم الله عبداً احی امرنا فقلت له فکیف یحیی امرکم؟ قال: یتعلم علومنا و یعلمها الناس، فان الناس لو علموا محاسن کلامنا لاتبعونا.[۱]

صالح ہروی کے فرزند عبد السلام کہتے ہیں کہ میں نے امام رضا علیہ السلام کو سنا کہ آپ نے فرمایا: خداوند عالم اس بندہ پر رحمت نازل کرے جو ہمارے امر کو زندہ کرے۔ میں نے آپ سے سوال کیا: آپ کا امر کس طرح زندہ ہوتا ہے؟ فرمایا: ہم اہلبیت کے علوم کو سیکھ کر لوگوں کو اس کی تعلیم دے! یقینا اگر لوگ ہمارے کلام کے حسن اور اس کی خوبی کو جان لیں تو ہماری اطاعت کریں گے۔

---

۱. صدوق، معانی الاخبار، ص۱۸۰.